PRESS RELEASE
For immediate release
April 22, 2025

SECP Strengthens Quasi-Judicial Framework

Islamabad, 22 April 2025 — The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has enhanced its quasi-judicial operations through a revitalized and more efficient Appellate Bench Registry. Recognizing the critical role of the Appellate Bench as the Commission's final forum for adjudication, Chairman Akif Saeed placed strategic emphasis on institutional reform and judicial efficacy. This focus resulted in the strengthening of the Registry by deploying a dedicated and highly skilled team, along with streamlined internal processes designed to enhance operational performance.

These institutional enhancements facilitated the accelerated resolution of long-pending appeals and the successful clearance of a substantial backlog of cases spanning from 2012 to 2020. This progress was achieved while upholding highest standards of legal reasoning, procedural fairness, and reinforcing the jurisprudential depth of the Appellate Bench's decisions. The recent rulings have not only articulated authoritative and well-founded interpretations of key statutory provisions, most notably under the Companies Act, 2017 but are also poised to serve as essential reference sources for legal practitioners, market participants, and regulatory authorities, thereby playing a pivotal role in shaping and advancing corporate legal jurisprudence in Pakistan. Aligned with principles of transparency and accountability, all Appellate Bench orders are publicly accessible on the SECP official website. Company secretaries, legal professionals, compliance officers, and other corporate stakeholders are strongly encouraged to consult these decisions, which serve as essential reference material for the interpretation and application of corporate laws.

Complementing these institutional reforms, the Appellate Bench Registry has also successfully developed a comprehensive digital repository of appellate decisions spanning the last two decades. This cutting-edge internal resource offers section-wise, statute-specific, and year-wise classification of all orders from 2006 to 2025. With intuitive one-click access, the repository significantly enhances the ability of internal stakeholders to retrieve and apply authoritative interpretations and rulings issued by successive benches. This initiative not only strengthens institutional memory but also promotes uniformity and consistency in legal reasoning across the Commission.

Demonstrating its commitment to continuous improvement, the Registry has also undertaken a comprehensive review of the SECP (Appellate Bench Procedure) Rules, 2003. The proposed amendments, developed in consultation with internal stakeholders, are aimed to align the procedural rules with evolving legal frameworks and practical operational requirements. The revised draft is currently being finalized for submission to the competent forum for approval and

notification, representing yet another step toward enhancing the transparency, efficiency, and legal robustness of the Commission’s adjudicatory framework.

This transformative phase of the Appellate Bench Registry reflects SECP’s forward-looking regulatory philosophy focusing on judicial excellence, stakeholder confidence, and institutional credibility. Chairman Akif Saeed’s visionary leadership has been instrumental in driving these initiatives, which collectively reinforce investor trust and underscore the Commission’s unwavering commitment to transparency, legal integrity, and the prompt and equitable dispensation of justice across all forums.

ایس ای سی پی نے کواذی جیوڈیشل(نیم عدالتی) فریم ورک کو مضبوط بنایا

اسلام آباد، 22 اپریل 2025 — سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے اپنے اپیلیٹ بینچ رجسٹری کو مزید موثر اور جدید بناتے ہوئے اپنے کواذی جیوڈیشل (نیم عدالتی)عملیات کو بہتر بنایا ہے۔ اپیلیٹ بینچ کو کمیشن کا فیصلہ سازی کا حتمی فورم سمجھتے ہوئے چیئرمین عاکف سعید نے اداراتی اصلاحات اور عدالدی کارکردگی کو خصوصی توجہ دی۔ اس کے نتیجے میں رجسٹری کو ایک مخصوص اور اعلیٰ صلاحیتوں والی ٹیم کے ساتھ مضبوط کیا گیا، نیز اندرونی عمل کو بھی بہتر بنایا گیا تاکہ عملی کارکردگی میں اضافہ ہو۔

ان اداراتی بہتریوں کے باعث طویل عرصے سے زیر التوا اپیلیز کا تیزی سے تصفیہ ہوا اور 2012 سے 2020 تک کے معاملات کا ایک بڑا بیک لاگ کامیابی سے صاف ہوا۔ یہ پیش رفت اعلیٰ ترین قانونی استدلال، طریقہ کار کی منصفانہ پن، اور اپیلیٹ بینچ کے فیصلوں کے فقہی گہرائی کو برقرار رکھتے ہوئے حاصل کی گئی۔ حالیہ فیصلوں نے نہ صرف کمپنیز ایکٹ، 2017 سمیت اہم قانونی دفعات کی معتبر اور مستند تشریحات پیش کی ہیں، بلکہ یہ قانونی پیشہ وران، مارکیٹ کے شراکت داروں، اور ریگولیٹری اتھارٹیز کے لیے ایک اہم حوالہ کا ذریعہ بھی بنیں گے، جس سے پاکستان میں کارپوریٹ قانونی فقہ کی تشکیل اور ترقی میں اہم کردار ادا ہوگا۔ شفافیت اور جوابدہی کے اصولوں کے مطابق، اپیلیٹ بینچ کے تمام فیصلے ایس ای سی پی کی سرکاری ویب سائٹ پر عوام کے لیے دستیاب ہیں۔ کمپنی سیکرٹریز، قانونی پیشہ وران، کمپلائنس افسران، اور دیگر کارپوریٹ اسٹیک

ہولڈرز کو ان فیصلوں کا مطالعہ کرنے کی زوردار حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، جو کارپوریٹ قوانین کی تشریح اور اطلاق کے لیے اہم حوالہ جات ہیں۔

ان اداراتی اصلاحات کے ساتھ ساتھ، اپیلیٹ بینچ رجسٹری نے گزشتہ دو دہائیوں کے اپیلیٹ فیصلوں کا ایک جامع ڈیجیٹل ذخیرہ بھی کامیابی سے تیار کیا ہے۔ یہ جدید اندرونی ذریعہ 2006 سے 2025 تک کے تمام فیصلوں کو سیکشن وار، قانون وار، اور سال وار درجہ بندی کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ ایک کلک تک رسائی کے ساتھ، یہ ذخیرہ اندرونی اسٹیک ہولڈرز کی صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے کہ وہ ماضی کے بینچز کے معتبر تشریحات اور فیصلوں تک آسانی سے رسائی حاصل کرسکیں۔ یہ اقدام نہ صرف اداراتی یادداشت کو مضبوط بناتا ہے بلکہ کمیشن بھر میں قانونی استدلال میں یکسانیت اور استحکام کو بھی فروغ دیتا ہے۔

مسلسل بہتری کے عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے، رجسٹری نے ایس ای سی پی (اپیلیٹ بینچ پروسیجر) رولز، 2003 کا جامع جائزہ بھی لیا ہے۔ اندرونی اسٹیک ہولڈرز کے مشورے سے تیار کردہ تجویز کردہ ترامیم کا مقصد طریقہ کار کے قوانین کو بدلتے ہوئے قانونی فریم ورکس اور عملی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔ نظر ثانی شدہ مسودہ فی الحال حتمی شکل دے کر متعلقہ فورم کی منظوری کے لیے پیش کیا جارہا ہے، جو کمیشن کے فیصلہ سازی کے فریم ورک کی شفافیت، کارکردگی، اور قانونی مضبوطی کو بڑھانے کی ایک اور کوشش ہے۔

اپیلیٹ بینچ رجسٹری کا یہ تبدیلی کا دور ایس ای سی پی کی پیشگی سوچ پر مبنی ریگولیٹری فلسفے کو ظاہر کرتا ہے، جو عدالدی معیار، اسٹیک ہولڈرز کے اعتماد، اور اداراتی ساکھ پر مرکوز ہے۔ چیئرمین عاکف سعید کی دوراندیش قیادت نے ان اقدامات کو رونما کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جو اجتماعی طور پر سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مضبوط بناتے ہیں اور کمیشن کے شفافیت، قانونی سالمیت، اور تمام فورمز پر فوری اور منصفانہ انصاف فراہمی کے عزم کو اجاگر کرتے ہیں۔